سوال

دو روز قبل میں نے سوال کیا تھا لیکن ابھی تک اسکا جواب نہیں دیا گیا، کیا آپ کے لیے میرے سوال کا جواب دینا ممکن ہے تاکہ میری مشکل حل ہوسکے اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے میری ایک برس قبل شادی ہوئی تھی لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ اگر مجھے یہاں کوئی ملازمت مل جائے تو میں اپنے خاوند کو یہیں بلالوں، یا پھر خاوند کے ساتھ رہنے کے لیے پاکستان چلی جاؤں، حالانکہ میرے خاوند نے مجھے کچھ نہیں کہا یہاں رہوں یا پاکستان چلی جاؤں، یہاں لندن میں میرا ایک دو کروں پر مشتمل اپنا ملکیتی گھر ہے اور مجھے حکومت کی جانب سے ماہانہ الاونس بھی ملتا ہے نہ تو میرا خاوند میرے کوئی حقوق ادا کرتا ہے، اور نہ ہی میں اس کا کوئی حق ادا کرتی ہوں، لیکن اگر میں اسے یہاں لندن بلاتی ہوں تو اس کا معنی یہ ہوگا کہ میں یہاں مرد و عورت کے مخلوط ماحول میں ملازمت کرونگی، جو کہ میں نہیں کرنا چاہتی، تو کیا میرے لیے ایسے ماحول میں ملازمت کرنی جائز ہے، حالانکہ مجھے علم ہے کہ میرا خاوند پاکستان میں میرا سارا خرچ برداشت کرسکتا ہے، تو کیا مجھے پاکستان جا کر اپنے خاوند کے حقوق ادا کرنے چاہیں تاکہ وہ بھی میرا حقوق ادا کرسکے؟ اور کیا اگر وہ مجھے پاکستا بلانا چاہے تو ٹکٹ خاوند کے ذمہ ہوگی یا نہیں، اور حکومت سے جو معاونت حاصل کر رہی ہوں کیا وہ حرام شمار ہوگی یا نہیں، کیونکہ میرے خاوند کی مالی حالت اچھی ہے، میری بچے کے میرے خاوند پر کیا حقوق ہونگے، کیونکہ میری بچی کا باپ یہاں لندن میں رہتا ہے اور جس چیز کی ضرورت ہو وہ بڑی خوشی سے بچی کو لا کر دیتا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

ازدواجی زندگی میں استقرار اسی وقت پیدا ہوتا ہے جب خاوند اور بیوی آپس میں محبت و مودت اور الفت پیار اور خیر و بھلائی میں دنیا و آخرت کے معاملات میں ایک دوسرے کے تعاون پر اکٹھے رہیں

یہ کوئی ازدواجی زندگی نہیں کہ آپ کسی اور ملک میں رہیں اور آپ کا خاوند دوسرے ملک میں رہتا ہو، اس طرح تو نہ وہ آپ کے حقوق ادا کرسکے گا اور نہ ہی آپ اس کے حقوق حسن سلوک سے ادا کرسکتی ہیں، حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے تو دونوں کو حسن سلوک اور اچھے طریقہ سے بود و باش اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے جب خاوند اور بیوی اکٹھے رہیں

اس لیے آپ خاندان کو جمع کرنے کی کوشش کریں تاکہ محبت و الفت اور مودت قائم ہوسکے

اور اگر آپ کے خاوند کا آپ کے پاس لندن میں آنے کا معنی یہ ہو کہ آپ مرد و عورت کے مخلوط ماحول میں ملازمت اختیار کریں اور آپ کا خاوند بغیر ملازمت کے رہے تو یہ حرام ہے کیونکہ مرد و عورت کے مخلوط ماحول میں عورت کے لیے ملازمت کے حرام ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں، اور خاندان کے افراد کے دین اور اخلاق پر اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے

اس لیے جب آپ کا خاوند پاکستان میں آپ کے نان و نفقہ اور دوسرے اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت رکھتا ہے تو پھر آپ دونوں کو پاکستان میں رہنا افضل و بہتر ہے

رہا یہ کہ آپ کے خاوند کے پاس جانے اخراجات کون برداشت کرے تو یہ بھی خاوند کے ذمہ ہیں، بلکہ اگر اس کے لیے آسانی ہو کہ وہ آپ کو لندن سے آکر پاکستا لے جاسکتا ہے تو پھر اسے لندن آکر آپ کو لے جانا چاہیے تاکہ آپ بغیر محرم سفر کرنے سے بچ سکیں

خاوند کے پاس جانے کے لیے ٹکٹ کی قیمت آپ کے لیے مانع نہیں ہونی چاہیے کہ ٹکٹ کے اخراجات آپ دونوں کے اکٹھا ہونے میں حائل ہوجائیں اور علیحدگی کی زندگی بسر کرتی پھریں

رہا مسئلہ برطانوی حکومت کی جانب سے آپ کو جو بے روزگاری الاؤنس ملتا ہے وہ شروط پر منحصر ہوگا کہ وہ الاؤنس حاصل کرنے کے لیے انہوں نے کیا شروط مقرر کر رکھی ہیں، اگر آپ ان شروط کے ہوتے ہوئے حاصل کریں تو ٹھیک ہے وگرنہ صحیح نہیں

رہی آپ کی اپنے پہلے خاوند سے بیٹی کے اخراجات کا مسئلہ تو آپ کے موجودہ خاوند کے ذمہ نہیں ہیں، کیونکہ وہ اس کا باپ نہیں ہے، بلکہ بچی کے سارے اخراجات اس کے والد کے ذمہ ہیں اور وہ اپنی استطاعت کے مطابق بچی پر خرچ کریگا

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

وسعت وخوشحالی والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جو تنگ دست ہو وہ اللہ تعالی کے دیےگئے رزق سے خرچ کرے، ہر ایک کو اتنا ہی مکلف کیا جائیگا جتنا اسے دیا گیا ہے، عنقریب اللہ تعالی تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دیگا الطلاق (7).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

129704